سوال

نوجوان ایسی لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہے جس کے بارہ میں علم ہوا ہے کہ اس لڑکی کے ماموں نے نوجوان کے بڑے بھائی کے ساتھ دودھ پیا ہے، توکیا یہ رضاعی اخوت اس کی جانب بھی منتقل ہوگی کہ وہ لڑکی اس کی بھانجی بن جائے، اوراس سے شادی کرنا حرام ہو یا منتقل نہیں ہوگی؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اس نوجوان کےلیے مذکورہ لڑکی سے منگنی اورشادی کرنا جائز ہے؛ کیونکہ اس میں کوئی مانع نہیں، اوراس کے بھائی اور لڑکی کے ماموں کا آپس میں رضاعی بھائی ہونے کا اس نوجوان پر کوئی اثر نہیں، اورنہ ہی اس کی بہنوں کے ساتھ کوئی اثر ہوگا، کیونکہ حرمت تو صرف جس نے دودھ پیا ہے اس سے تعلق رکھتی ہے، کہ جس نے بھی ایک ہی ماں کا دودھ پیا ہو وہ سب رضاعی بھائی بن جائیں گے

لیکن مذکورہ نوجوان توان میں شامل نہیں ہوتا

رہا نوجوان کا بڑا بھائی اگر تو اس نے لڑکی کی نانی کا دودھ پیا ہے تو وہ اس لڑکی کا رضاعی ماموں بنے گا

والله اعلم

الاسلام سوال وجواب

150244